سوال

نفع کے ساتھ قرض جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الجواب 39480

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

مسلمان کے لیے بینک سے یا کسی اور سے نفع کی شرط کے ساتھ قرض لینا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ بہت بڑا سود ہے، لہذا اسے چاہیے کہ وہ طلب رزق اور ادائے قرض کے لیے جائز اسباب اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ نے جن معاملات اور کمائی کے طریقوں کو مباح قرار دیا ہے وہ حرام سے بچانے کے لیے کافی ہیں

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۲۸۰... سورة البقرة

ب دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو)، اور اگر (قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لیے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔"

ساتھ، چاندی چاندی کے ساتھ، گندم گندم کے ساتھ، جو جو کے ساتھ، کھجور کھجور کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ ایک جیسا، برابر برابر اور دست بدست ہو اور جب یہ اصناف مختلف ہو جائیں تو جس طرح چاہو بیچ کرو بشرطیکہ سودا دست بدست ہو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من انظر معسرا أظله الله في ظل يوم لا ظل الا ظله) (مسند احمد: 3/427، صحیح مسلم، الزہد، باب حدیث جابر الطویل...، ح: 3006)

شخص کسی تنگ دست کو مہلت دے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے سایہ تلے جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔"

فرمایا:

(من يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والآخرة) (صحیح مسلم، الذکر والدعا، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن...، ح: 2699)

نے کسی تنگ دست پر آسانی کی تو اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص5352

محدث فتویٰ